یار کو ہم نے جا بجا دیکھا　　کہیں ظاہر کہیں چھپا دیکھا

کہیں ممکن ہوا کہیں واجب　　کہیں فانی کہیں بقا دیکھا

کہیں وہ بادشاہِ تخت نشیں　　کہیں کاسہ لئے گدا دیکھا

کہیں وہ در لباسِ معشوقاں　　بر سرِ ناز اور ادا دیکھا

کہیں عاشق نیاز کی صورت　　سینہ بریاں و دل جلا دیکھا